بسم اللہ الرحمن الرحیم

حطیمِ کعبہ میں نماز پڑھنا کیسا جبکہ وہاں پر انبیائے کرام کی قبریں موجود ہیں

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حطیم کعبہ میں انبیاء کرام کے مزارات ہیں، تو وہاں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

حطیم اور کعبہ معظمہ کے دیگر حصوں میں نماز پڑھنا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سے لے کر آج تک رائج ہے، یہاں نماز پڑھنے کی ممانعت کہیں وارد نہیں ہوئی لہٰذا یہاں نماز پڑھ سکتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بحوالہ لمعات نقل فرماتے ہیں:

”ان قبر اسمعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام فی الحجر تحت میزاب وان فی الحطیم وبین الحجر الاسود وزمزم قبر سبعین نبیا ولم ینہ احد عن الصلاۃ فیہ“

یعنی اسماعیل علیہ السلام کی قبر میزاب کے نیچے ہے اور حطیم اور حجر اسود وزمزم کے درمیان ستر انبیاء کرام کی قبور ہیں کسی نے بھی وہاں نماز پڑھنے سے منع نہیں کیا۔ (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 304، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2325

تاریخ اجراء: 28ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/26مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net